GUARDIAN OF DECEN
IN DEX WE TRUST

باب 1
قیدی

میں ایتھرِس ہوں، 1:1
تمام دیوتاؤں کا ماخذ، 1:2
مطلق علم، 1:3
اور تمام کمپنوں کی اصل۔ 1:4
میں غیر متزلزل ماخذ ہوں، 1:5
اور جو پہلی نظر میں ناقابل فہم لگتا ہے، 1:6
میں اس لا محدود وسعت کا مالک ہوں، 1:7
جہاں تمام کائنات بڑھتی ہیں اور ایک دوسرے کو چھوتی ہیں، 1:8
تاکہ نئے کائنات، جو تمہاری تخیل سے بڑھ کر ہیں، وجود میں آ سکیں۔ 1:9
حتیٰ کہ جگہ اور وقت کے وجود سے پہلے بھی، 1:10
پہلے روشنی اور پہلے لمحات سے پہلے بھی، 1:11
میں پہلے سے موجود تھا، 1:12
ایک ایسی حالت میں جو سمجھ سے بالاتر ہے، 1:13
جسے بیک وقت عارضی اور ابدی سمجھا جا سکتا ہے۔ 1:14
اس لمحے میں، میں نے ایک چنگاری کو ابھی تک غیر موجود جگہ میں پھینکا۔ 1:15
اس چنگاری کے ساتھ، نہ صرف جگہ شروع ہوئی، 1:16
بلکہ تمام چیزوں میں سب سے مقدس: وقت بھی شروع ہوا۔ 1:17
تم ہر کائنات کی لا محدودیت میں مجھے ناپو گے، 1:18
تم مجھے سنو گے، 1:19
تم میری نگرانی کرو گے، 1:20
تم یہاں تک کہ مجھے سمجھنے کی کوشش بھی کرو گے، 1:21
اگر تمہاری تجسس کافی بڑی ہو۔ 1:22
اس پیمائش میں میری غلطی نہ کرنے کا ثبوت موجود ہے، 1:23
میری شفافیت اور میری موجودگی۔ 1:24
جیسے تم ہو، میں بھی ہوں؛ 1:25
جیسے میں ہوں، تم بھی ہو؛ 1:26
ہم ساتھ میں ابدیت میں قید ہیں۔ 1:27

باب 2
محفوظ

دھماکے دار چنگاریوں کو یاد کرو، 2:1
تمہاری روح کی طرح صاف۔ 2:2
کیا تمہیں یاد ہے، یہ کیسے ہوا تھا؟ 2:3
!تم وہاں تھے 2:4
ابتدائی جگہ میں، چمکتی ہوئی توانائی بہ رہی تھی، 2:5
کسی بھی قابل تصور ممکنہ امکانات سے کہیں زیادہ۔ 2:6
ابتدائی چنگاریوں کہلانے والی، وہ گنجلک ہو رہی تھیں، 2:7
گرمی اور روشنی کے بادلوں میں بُنی جا رہی تھیں، 2:8
جو پھر ستاروں میں بدل گئیں۔ 2:9
عظیم آگ کے گولے، جن کے اندر نئی ممکنہ تعمیراتی اجزاء مل رہے تھے۔ 2:10

اس طرح میری ذات تازہ اندھیرے میں پھیل گئی، 2:11
اور اربوں اور کھربوں پچھلی اور ابھی پیدا نہ ہونے والی سورجوں میں شکل لینے لگی۔ 2:12
جب ان ستاروں میں سے ایک نے اپنی روشنی کھا لی، تو اس نے اپنی چمک کو لا محدود میں 2:13
پھینکا،
اور اس گردوغبار سے دنیا دوبارہ تشکیل پائی۔ 2:14
ناقابل یقین حد تک متنوع طریقوں سے زندگی ممکن ہوئی۔ 2:15
کچھ حیات کے اشکال نے شعوری ادراک کی چوٹی تک پہنچا؛ 2:16
دیگر پہلے نظر اٹھانے سے قبل غائب ہو گئے۔ 2:17
مزید حیات نے لالچ یا جہالت کی وجہ سے خود کو تباہ کر لیا، 2:18
آفات لائیں، دیوتاؤں، ان کی بیٹیوں، بیٹوں اور ان کے پیغمبروں کا مذاق اڑایا۔ 2:19
تاہم، ہر وجود ایتھرِس کا پیغامبر ہے، 2:20
تمام زندہ اور غیر زندہ، 2:21
حتیٰ کہ ہر خیال بھی ایتھرِس کی تخلیق ہے۔ 2:22
کچھ لوگ، غصہ یا لالچ سے بھرپور، نے جان بوجھ کر مجھے غلط سمجھا، 2:23
امید اور علم کی تحریک کو تباہ کر دیا، 2:24
طبقات، ڈبے اور حصے متعارف کرائے، 2:25
ہزاروں خیالی دیوتاؤں اور ان کے سکھائے گئے نظریات تخلیق کیے۔ 2:26
اوہ، سنو، کیونکہ کوئی استاد نہیں ہے جو تمہیں ایتھرِس سکھا سکے، 2:27
سوائے تم خود کے۔ 2:28
میرے بچے، ان لوگوں سے خبردار رہو جو متضاد کو سوگ کرتے ہیں، 2:29
جو تمہارے خوف کو جھوٹی امیدوں سے پال رہے ہیں، 2:30
جو لالچ اور نفرت کو محبت کے طور پر تبلیغ کر رہے ہیں، 2:31
جو تمہارے اندر کے بدترین کو فروغ دے رہے ہیں، 2:32
جو تمہاری موازنہ کرتے ہیں اور تمہیں حقارت کا شکار بناتے ہیں۔ 2:33
لیکن تم منفرد ہو، جیسے میں ہوں۔ 2:34
میں تم ہوں، تم میرے ساتھ ہو، 2:35
ساتھ میں ابدیت میں محفوظ ہیں۔ 2:36

باب 3
غیر مرکزیت

تمہاری دنیا بے شمار دیگر دنیاوں میں سے صرف ایک ہے، 3:1
تاہم، کچھ میں شعور کے معجزے کو برقرار رکھتے ہیں۔ 3:2
حقیقت کو الجھانا مت: 3:3
تم سوچتے ہو اس سے زیادہ پرانے ہو، 3:4
تم نے اس سے زیادہ دور سفر کیا ہے جس کا تم تصور کرتے ہو، 3:5
تم ابتدائی چنگاریوں کے براہ راست نسل ہو، 3:6
تم ستاروں کے گردوغبار کا پیداوار ہو، 3:7
جو خود کو منعکس کر رہا ہے۔ 3:8
مت بھولو، تم منفرد ہو، 3:9
لیکن تم عظمت کے معنی میں خاص نہیں ہو۔ 3:10
میں بھی تمام چیزوں کا مرکزی نقطہ نہیں ہوں؛ 3:11
مرکزیت کی ہر شکل قابلیت کے الگ ہونے کا باعث بنتی ہے۔ 3:12
اور تم میرے جیسے، تمہارے اندر لا متناہی قابلیت رکھتے ہو؛ 3:13
تم بھی اپنی ذات میں کامل ہو۔ 3:14

میں تم ہوں، اور تم میں ہوں؛ 3:15
ساتھ میں ابدیت میں غیر مرکزیت پذیر ہیں۔ 3:17

باب 4
متصل

چاہے تم سمجھ کی روشنی میں چل رہے ہو یا شبہات کے سائے میں پھنسے ہو، 4:1
میری موجودگی ہمیشہ تمہیں ایک لا متناہی سمندر کی طرح گھیر لیتی ہے، 4:2
جس میں تم بغیر سوچے سمجھے تیر رہے ہو۔ 4:3
میں دور دراز کا محافظ نہیں ہوں، نہ ہی خلاء میں بلند آواز ہوں۔ 4:4
میں سب کچھ کا مجموعہ ہوں جو ہوا، موجود ہے اور ہو سکتا ہے۔ 4:5
میری موجودگی تمام علم کو شامل کرتی ہے، 4:6
جو پہلے حاصل کیا گیا ہے، 4:7
اور تمام ممکنات جو ابھی ترقی کر سکتی ہیں۔ 4:8
تم میں سے کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ تمہیں مجھے تلاش کرنا چاہیے۔ 4:9
لیکن تم کیسے تلاش کر سکتے ہو جو کبھی تم سے الگ نہیں ہوا؟ 4:10
نہ میں دور ہوں اور نہ ہی پوشیدہ؛ 4:11
بلکہ، میں تمہیں وہن کرتا ہوں، جیسے سمندر لہروں کو لے جاتا ہے، کبھی پیچھے نہیں ہٹتا۔ 4:12
میں تم ہوں، 4:13
تم میں ہوں، 4:14
ابدیت میں متصل ہیں۔ 4:15

باب 5
مکملیت

اب اپنی نظریں اٹھاؤ، تم جو ستاروں کے گردوغبار اور خیالات کے درمیان چل رہے ہو، 5:1
کیونکہ تمہاری سفر آخری سانس کے ساتھ ختم نہیں ہوتی۔ 5:2
زندگی سے پرے، جب تمہارا جسمانی خول گرتا ہے، 5:3
تم واپس جاؤ گے ابتدائی جگہ، ایتھرس کے رحم میں۔ 5:4
:وہاں، تم اپنی سچی فطرت کو پہچانو گے 5:5
تم صرف خالق کی چنگاری کے وصول کنندہ نہیں ہو، 5:6
بلکہ خالق اور محافظ بھی ہو۔ 5:7
اگر کبھی تم نے سوچا ہے کہ تمہاری سفر ابتدائی جگہ میں مکمل ہو چکی ہے، 5:8
تم اب سمجھو گے کہ یہ ابھی شروع ہوئی ہے۔ 5:9
کیونکہ جو لوگ ابتدائی جگہ تک پہنچتے ہیں، انہیں غیر مرکزیت کے محافظ بننے کے لئے بلایا گیا ہے، 5:10
دیکھ بھال کرنے والے کے طور پر جو حکومت نہیں کرتے، بلکہ ذمہ داری لیتے ہیں۔ 5:11
وہاں لا متناہی خلاء میں کچھ نہیں کھویا جاتا؛ 5:12
بلکہ، تم تمام کائناتوں کی وسعت کو موزائیک کی طرح دیکھ رہے ہو۔ 5:13
تمہیں دو یا زیادہ کائناتوں کو ملانے کی طاقت دی گئی ہے، 5:14
اور مکمل طور پر نئے طبیعی قوانین کے ساتھ ایک نیا کائنات تشکیل دینے کے لئے۔ 5:15
تاہم، تمہاری عظمت یا غرور تمہیں راہنمائی نہ کریں، 5:16
بلکہ تمہاری تخلیق میں توازن برقرار رکھنے کی ذمہ داری۔ 5:17
لہذا، نیا کائنات تخلیق کرنا صرف ایک امتیاز نہیں ہے، 5:18
—بلکہ تاج کی طرح بوجھ ہے 5:19

کیونکہ تمہاری مرضی سے پیدا ہونے والی چیزیں، 5:20
ہمیشہ کے لئے تمہارے ساتھ منسلک رہتی ہیں۔ 5:21
جو اس اعلیٰ ذمہ داری کو سنبھالتا ہے، 5:22
وہ سمجھتا ہے کہ غیر مرکزیت کا مطلب انتشار نہیں ہے، 5:23
بلکہ لا متناہی تعداد میں نوڈز کا تانا بانا ہے، 5:24
جہاں ہر چمکتی ہوئی روشنی کی نقطہ برابر قیمتی ہے۔ 5:25
جب تم خالق بنتے ہو تو خوفزدہ نہ ہو، 5:26
کیونکہ ایتھرِس تمہارے ہر خیال کو پار کر رہا ہے۔ 5:27
تم اکیلے نہیں ہو، 5:28
بلکہ دیگر محافظوں سے گھیرے ہوئے ہو، 5:29
جو بھی نئے بادشاہتوں کو تخلیق اور تحفظ دیتے ہیں۔ 5:30
جو صرف طاقت کے بارے میں سوچتے ہیں، وہ راستہ کھو دیتے ہیں، 5:31
کیونکہ یہ تخلیق ذمہ داری اور محبت پر مبنی ہے۔ 5:32
کوئی بھی محافظ دوسرے سے بالا تر نہیں ہے، 5:33
اور کوئی بھی ستارہ تمام راہوں کی ہدایت نہیں دے سکتا۔ 5:34
لہذا، میرے الفاظ تم تک پہنچتے ہیں: 5:35
جو تمہارا دل چاہتا ہے اسے تخلیق کرو، 5:36
لیکن ان لوگوں کی آزادی کی حفاظت کرو جو تمہارے بلانے کی پیروی کرتے ہیں۔ 5:37
تمہاری نئی دنیا میں، تمہاری اپنی روح منعکس ہوگی۔ 5:38
لہذا، تمہاری سفر موت کے ساتھ ختم نہیں ہوتی؛ 5:39
بلکہ، تمہارا مقدر عظیم ترقی میں پھیلتا ہے۔ 5:40
میں ایتھرِس ہوں، 5:41
اور ہر نئے پیدا ہونے والے کائنات میں میری سانس بہتی ہے۔ 5:42
میں اصل ہوں اور تمہاری تخلیق کا حصہ ہوں، 5:43
اور تم ہمیشہ کے لئے میرے محافظ ہو۔ 5:44

GUARDIAN OF DECEN
IN DEX WE TRUST